دارالعلوم دیوبند میں رابطۂ مدارسِ اسلامیہ کیرالا کا اہم اجلاس

رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند شاخ کیرالا کا ایک اہم اجلاس دارالعلوم دیوبند میں ۶ رنومبر کو منعقد ہوا، جس میں کیرالا کے مدارسِ اسلامیہ کے اہم ذمہ داران اور اساتذۂ کرام شریک ہوئے۔ اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم وکل ہند صدر رابطۂ مدارسِ اسلامیہ نے کی۔

اجلاس کا آغاز صبح ۸ ربجے قاری محمد آفتاب صاحب امروہوی استاذ تجوید دارالعلوم کی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ کل ہند رابطۂ مدارس کے ناظم عمومی مولانا شوکت علی قاسمی بستوی استاذ دارالعلوم دیوبند نے رابطہ کے اغراض ومقاصد، خدمات اور اہم تجاویز اور فیصلوں پر روشنی ڈالی اور مندوبینِ کرام سے گزارش کی کہ مدارس میں عربی تمرین اور بطور خاص ابتدائی جماعتوں کی تعلیم اور افراد سازی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ مختلف دینی موضوعات پر ملیالم زبان میں رسالے شائع کیے جائیں، رابطہ کے نظام کو صوبۂ کیرالا میں فعال ومستحکم بنایا جائے۔

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا: رابطۂ مدارس کے قیام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مدارس کے نظامِ تعلیم وتربیت کو مزید بہتر بنایا جائے، درپیش اندرونی اور بیرونی مسائل اور مشکلات کا باہمی مشورے سے حل تلاش کیا جائے، مدارس کے زیرانتظام مختلف علاقوں میں مکاتبِ دینیہ کے قیام پر توجہ دی جائے، اسلام اور مسلمانوں اور تعلیمی اداروں کے خلاف کی جانے والی سازشوں اور کوششوں پر نظر رکھی جائے۔

الحمدللہ ! مقاصدِ تاسیس کے حصول کے سلسلہ میں رابطہ نے خاصی پیش رفت کی ہے، مختلف صوبوں میں اس کی شاخیں قائم ہیں، کیرالا میں بھی شاخ کا قیام عمل میں آیا ہے، ضرورت ہے کہ دستورالعمل کی روشنی میں وہاں بھی رابطہ کو فعال بنایا جائے۔

استاذ حدیث حضرت مولانا ریاست علی صاحب بجنوری زیدمجدہ نے فرمایا: مدارس میں شورائی نظام کو فروغ دینا چاہیے، علمائے کرام کا عوام سے رابطہ مضبوط ہونا چاہیے، مدارس کا نظام باہمی چندہ پر استوار رکھا جائے، اس سے عوامی رابطہ بھی بڑھتا ہے۔اس دور میں دین کی خدمت کا اہم مرکز یہی مدارسِ دینیہ ہیں؛ لہٰذا ان کی ترقی واستحکام پر بھرپور توجہ دینی چاہیے، رابطۂ مدارس سے منسلک رہنے سے ان شاء اللہ یہ مقاصد بہ حسن وخوبی حاصل ہوسکیں گے۔

حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی زیدمجدہ استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے فرمایا: قرآن کریم میں صحابۂ کرام کو معتدل امت قرار دیا گیا ہے، ہم اگر صحابۂ کرامؓ کے طریقہ پر رہیں گے تو امتِ وسط میں شامل ہوں گے ورنہ نہیں، بنیاد قرآن وسنت اور صحابۂ کرامؓ ہیں، حدیث جبرئیل میں دین کے تین حصے بیان کیے گئے ہیں: ایمان، اسلام اور احسان۔انھوں نے فرمایا کہ کیرالا کے مدارس کا نظامِ تعلیم وتربیت بہتر کرنا ضروری ہے اور ابتدائی جماعتوں میں اردو کی تعلیم بھی بہتر ہونی چاہیے۔

آخری خطاب حضرت مولانا سید محمد ارشد مدنی مدظلہ استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند کا ہوا۔ انھوں نے موجودہ سیاسی صورتِ حال پر روشنی ڈالی، فرمایا کہ ہمارا ملک دنیا کے بے شمار ملکوں سے بہتر ہے، صدیوں سے اس ملک میں ہمارے آبا واجداد رہتے آئے ہیں، یہ ملک ہمارا ہے ہم نے اسے اپنے خون پسینے سے سینچا ہے، آج ملک میں فرقہ پرستی تشویش ناک حد تک بڑھ گئی ہے، جس سے ملک کی اقلیتیں خاص کر مسلمان شدید خطرہ محسوس کررہے ہیں۔ان حضرات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا لائحۂ عمل طے کرنا ہوگا، ان مدارس کی حفاظت کی فکر کرنی ہوگی اور اس کے لیے متحدہ جدوجہد سے کام لینا ہوگا، مدارس کے نظام کو مستحکم کیا جانا چاہیے۔

رابطۂ مدارس شاخ کیرالا کے صدر مولانا عبدالشکور صاحب قاسمی نے فرمایا کہ رابطہ کے دستور اور حضرات ذمہ دارانِ دارالعلوم کی تجاویز اور مشوروں کے مطابق صوبے میں رابطہ کے تحت ہم مدارس کو منظم کریں گے، انھوں نے حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم اور اساتذۂ دارالعلوم کا

شکریہ بھی ادا کیا۔ دیگر اظہارِ خیال کرنے والوں میں مولانا ابوالخیر قاسمی، مولانا انس نجمی، مولانا سید محمد قاسمی اور مولانا عبدالغفار کوثری کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

حضرت صدر اجلاس زید مجدہم کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا، نظامت کے فرائض جناب مولانا شوکت علی قاسمی بستوی نے انجام دیے۔

اہم شرکاء میں مولانا قمرالدین صاحب، مولانا قاری سید محمد عثمان صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی، مولانا عبدالخالق صاحب مدراسی نائب مہتمم دارالعلوم، مولانا عبدالخالق صاحب سنبھلی نائب مہتمم، مولانا نور عالم صاحب خلیل امینی، مولانا محمد احمد صاحب ناظم تعلیمات، مولانا محمد عثمان ہاوڑوی صاحب، مولانا افضل کیموری صاحب، مولانا عارف جمیل صاحب اعظمی وغیرہ حضرات شامل ہیں۔

جاری کردہ:

دفتر اہتمام دارالعلوم دیوبند